سوال

(169)ابوداؤد کی حدیث بیع مضطر والی کا کیا مطلب ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ابوداؤد کی حدیث بیع مضطر والی کا کیا مطلب ہے ؟اور باقاعدہ محدثین یہ حدیث کیسی ہے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ابوداؤد کی روایت مذکورہ بالا نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن بیع المضطر صحیح نہیں ۔اس کی سند میں راوی مجہول ہے ۔اور اس کا مطلب بھی اضطراب سے خالی نہیں شراح نے اس میں گڑبڑکی ہے ۔کہ مضطر کوبیچنا منع ہے یا مشتری کو خریدنا دونوں طرح لیکھا ہے دونوں مخدوش ہیں جب روایت ہی صحیح نہیں تو توجیہات کی ضروعت نہیں مگر امام بخاری کا باب جواز پر دال ہے ۔

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 14 ص 152

محدث فتویٰ